تعـــارف کتـاب

نام کتاب : ,,خطبات رسول ،، (اردو ترجمه)
مترجم : محمد میاں صدیقی
نـاشـر : اسلامک بک فاونڈیشن ، لاهور
صفحات : ۲۰۸ صفحات
سال اشاعت : اشاعت اول ، اکتوبر ۱۹۸۷ء
قیمت : معمولی کاغذ ۵۴ روپے ، اعلی کاغذ ۹۰ روپے

یه کتاب ، جیسا که اس کے نام سے ظاهر ہے ، خاتم النبیین سید المرسلین حضرت محمد صلی الله علیه وآله وسلم کے ان خطبات کا مجموعه ہے جو آنحضرت نے مختلف اوقات اور مختلف مواقع پر ارشاد فرمائے تهے ۔ اس کتاب میں بقول فاضل مترجم پہلی دفعه ۲۹ خطبات اپنے اردو ترجمه کے ساتھ پیش کئے گئے هیں ۔ اس سے قبل کسی ایک کتاب میں یه تمام خطبات یکجا نہیں ملتے ۔ یه جناب محمد میاں صدیقی کی کاوش کا نتیجه ہے جو خود علماء کرام کے خاندان سے تعلق رکھتے هیں ۔ ان کے والد مولانا ادریس کاندهلوی مرحوم اور ان کے برادر گرامی مولانا عبدالمالک کاندهلوی مرحوم علماء کے حلقه میں اپنے علم و فضل کے لئے معروف رهے هیں ۔ محمد میاں صدیقی صاحب اسی خاندان کے چشم و چراغ هیں اور اسلامی تحقیقات اور خدمت دین کا جذبه ان کو اپنے بزرگوں سے ورثه میں ملا ہے ۔ اس کتاب کے ترجمه سے قبل وہ متعدد کتابیں تصنیف و ترجمه کر چکے

هیں جن کو بجا طور پر دینی و علمی حلقوں میں قبول عام حاصل ہوا ہے۔

کتاب کا آغاز ادارہ تحقیقات اسلامی کے سابق سربراہ جناب ڈاکٹر شیر محمد زمان کے نہایت مفید پیش لفظ سے ہوتا ہے جو ۸ صفحات پر مشتمل ہے اور جس میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کی اہمیت اور اس سے قبل خطبات رسولؐ کے مجموعوں نیز اس کے انگریزی اور اردو ترجموں کا مختصر جائزہ لیا ہے۔ اس کے بعد چھ صفحات میں فاضل مترجم کا مقدمہ ہے جس میں انہوں نے لفظ ,,خطبہ،، کے معنی ، انبیاء علیہم السلام کے خطبات کی مختصر تاریخ اور افصح العرب اور صاحب جوامع الکلم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فصاحت و بلاغت اور اسلوب خطبات کی خصوصیات پر مجملاً بحث کی ہے۔

فاضل مترجم نے مقدمہ کے بعد حیات طیبہ کا خلاصہ ۳۴ صفحات میں پیش کیا ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حیات مبارک کے بعض اہم واقعات مذکور ہیں ۔ ان میں ولادت باسعادت سے نبوت تک نیز معاشی و معاشرتی مصروفیات، تجارت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نکاح، اعلان نبوت ، ورقہ کی تصدیق، آغاز دعوت خاموش تبلیغ اور پھر آغاز علالت و امامت حضرت صدیقؓ، آخری امامت اور خطبہ ، نصیحتیں اور وصیتیں، آخری دیدار و وفات اور آپ کی وفات کا صحابہ کرام پر اثر اور آخری آرامگاہ سے متعلق وقائع بیان کئے گئے ہیں ۔ اگرچہ اس حصہ میں نہایت مفید معلومات موجود ہیں پھر بھی ہجرت اور بعد از ہجرت دور کے اہم واقعات اور غزوات سے متعلق موضوعات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ اشاعت میں موضوع کی اہمیت

کے پیش نظر اس کمی کو بھی دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
جہاں تک اصل خطبات کا تعلق ہے انھیں علی الترتیب دو کوہ صفا، ۴ توحید، ایک ایک بشارت، قبل از ھجرت، بنی قینقاع، تقویٰ، اولین خطبہ مدینہ اور خطبہ بدر سے متعلق ھیں، جبکہ دو احد اور ایک ایک جہاد خیف اور انصار سے خطاب، دو ذکر آخرت، ایک ایک اسلام اور جاھلیت، نکاح حضرت فاطمہ و حضرت علی علیہما السلام، کسوف، فتنہ دجال، توبہ، تبوک، حجۃ الوداع، غدیر خم، فضیلت انصار اور فضیلت حضرت ابوبکرؓ سے متعلق ھیں - آخر میں چھ صفحات میں اشاریہ اور کتابیات کے تحت ۲۳ عربی اور ۱۲ اردو مآخذ کی فہرست دی گئی ہے جس سے مترجم کی محنت اور کاوش کا کسی قدر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

ہر خطبہ کے تحت اس کا عربی متن، اردو ترجمہ اور اس کے بعد اردو میں اسکی تشریح دی گئی ہے جس میں مختصراً اسکے محل ارشاد اور موضوعات اور بیان شدہ نکات پر مختصر بحث کی گئی ہے۔ یہ حصہ فاضل مترجم کا اس کتاب میں نہایت گرانقدر اضافہ ہے۔ تشریح کے بعد اس مخصوص حصہ کے مآخذ و منابع کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، لیکن معلوم نہیں کیوں خطبہ نکاح حضرت علی و فاطمہ علیہما السلام (خطبہ ۲۱) میں مآخذ کا ذکر نہیں کیا گیا۔ جہاں تک اردو ترجمہ کا تعلق ہے وہ نہایت رواں، عام فہم، بامحاورہ اور فصیح زبان میں ہے جس سے مترجم کی قدرت بیان اور ادبی استعداد کا اندازہ ھوتا ہے۔

آخر میں یہ ضروری معلوم ھوتا ہے کہ بعض امور کی طرف توجہ دلائی جائے جن کی کمی اس کتاب میں محسوس ھوتی ہے تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ کیا جا سکے۔

۱ ـ سب سے پہلے تو عربی متن کی طرف توجہ دلانا ازبس ضروری ہے جس میں املائی اور لفظی اغلاط کے علاوہ خاص طور پر اعراب اور نقطوں کی غلطیاں بہ کثرت پائی جاتی ہیں ـ

۲ ـ بعض جگہ ترجمہ بظاہر غلط نظر آتا ہے جیسے توحید کے تیسرے خطبہ (خطبہ ۵) کی تشریح کے تحت (ص ٦۹ پر) تیسرے شعر کے پہلے مصراع : لکنا اتبعناہ علی کل حالۃ ,, کا ترجمہ ,,ہم کو ہمیشہ اس کی تابعداری کرنی چاھیئے ,, دیا گیا ہے ، جبکہ اس کا ترجمہ یہ ہونا چاھیئے : ,,بلکہ ہم نے ہر حالت میں اس کی تابعداری کی ہے ,, ـ

یا خطبہ فتنہ دجال (خطبہ ۲۴) کے تحت ص ۱۳۴ پر : وَاَنَّ مِنْ فِتْنَتِہٖ اَنْ یَأمُرَ السَّماءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتَمطُرُ* ویأمُرَ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبُتَ فَتُنْبَتَ,, کا ترجمہ یوں دیا گیا ہے :

,,اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان سے بارش کرائے گا اور زمین سے سبزہ اگائے گا ,, جبکہ اس کا ترجمہ اصل متن کے پیش نظر یوں ہونا چاھیئے : ,, اور یہ کہ اس کے فتنہ میں یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ مینہ برسائے اور آسمان مینہ برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ سبزہ اگائے اور وہ سبزہ اگائے گی,, ـ

۳ ـ بعض عبارات اپنی صحیح جگہ پر نہیں دی گئیں مثلاً توحید پر تیسرے خطبہ (خطبہ ۵) کی تشریح کے تحت (ص ٦۹ پر) پانچویں شعر کے آخر میں جو ٹکڑا ,,میری جان اس پر قربان,, دیا گیا ہے ، وہ اصل متن کی رو سے چھٹے شعر کے شروع میں آنا چاھیئے ـ

۴ ـ عربی متن کی بعض عبارات کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا مثلاً خطبہ فتنہ دجال (خطبہ ۲۳) کے تحت (ص ۱۳۳) کی عبارت : ,,قال

---

* اصل عربی متن میں غلطی سے تُمطَرَ آیا ہے ـ

ابو الحسن . . . سے ,, عن ابی سعید ،، تک کی عربی عبارت کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا ۔ یا اسی خطبہ میں ص ۱۳۴ پر : ,,قال : قال ابو سعید واللہ ما کنا نری ذلک الرجال سے رجعنا الی حدیث ابی رافع قال،، تک کی عربی عبارت کا اردو ترجمہ رہ گیا ہے ۔ اسی طرح اسی خطبہ میں ص ۱۳۵ پر : ,, فقالت ام شریک ★ ،، سے ,, فأین العرب یومئذ ؟ قال : تک کی عبارت کا اردو ترجمہ رہ گیا ہے ۔

۵ ۔ اسی طرح بعض خطبات کا عربی متن اور اردو ترجمہ ناقص ہیں مثلاً خطبہ نکاح حضرت علی وفاطمہ علیہما السّلام (خطبہ۲۲) کا عربی متن اور اس کا اردو ترجمہ ناقص الآخر ہیں اور ,,السنة القائمة ،، سے ,,اخرج منہما الکثیر الطیب،، تک کی عبارت جو امام احمد نے مناقب میں اور ابن ابی حاتم صاحب تفسیر نے دیا ہے ، نہ عربی متن میں دیا گیا ہے اور نہ اس کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے ۔

٦ ۔ اسی طرح خطبہ حجة الوداع (خطبہ ۲٦) میں بعض عبارات مستند اور مشہور روایات کے مطابق نہیں ہیں ۔ مثلاً ,,وانی قد ترکت فیکم ،، سے ,,کتاب اللہ ،، تک کی عبارت دی گئی ہے بجائے ,,انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ وعترتی اهل بیتی یا سنتی،، جو جامع ترمذی، نسائی ، مسند امام احمد بن حنبل ، ابن ہشام وغیرہ کے یہاں متعدد ثقہ راویوں کے حوالہ سے دی گئی ہے ۔

۷ ۔ اس کے علاوہ ,,خطبہ غدیر خم ،، (خطبہ ۲۷) میں عبارت : من کنت مولاہ فَعَلیّ مولاہ،، اصل عربی متن میں نہیں دی گئی ہے جو اگرچہ صحاح ستہ میں سے صحیح بخاری ، صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد میں موجود نہیں لیکن سنن ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں موجود ہے ۔

★ اس کتاب میں غلطی سے ,,ام غریک،، چھپ گیا ہے ۔

ان فروگذاشتوں کے باوجود مجموعی حیثیت سے خطبات رسول (صلی اللہ علیه وآله وسلم) کا یه اردو ترجمه لائق تحسین وتمجید ہے اور هم اس کے مترجم اور ناشر دونوں کو اس نیک کام کی انجام دهی کا شرف حاصل کرنے پر دلی مبارک باد پیش کرتے هیں اور آخر میں امید کرتے هیں که یه خطبات جن کا ترجمه انگریزی اور پنجابی میں اردو ترجمه کے ساتھ شائع هو چکا ہے۔ انشاء اللہ سندهی ، پشتو ، بلوچی اور کشمیری میں بهی ان زبانوں کے قابل مترجموں کے ذریعے ترجمه کرانے اور جلد از جلد شائع کرانے کا انتظام کیا جائے گا۔

(سید علی رضا نقوی)

●●●